کتاب انزلنٰہ الیک لتخرج الناس من الظلمٰت الی النور

شیعہ

سے

امتِ مسلمہ کا اصل اختلاف

ابوریحان علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہید

Scanned with CamScanner

عتیق احمد سیالنوالوی
درجہ خامسہ

کتاب انزلنہ الیک لتخرج الناس من الظلمات
الی النور

شیعہ سے اُمت مسلمہ کا اصل اختلاف

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیعہ سے مسلمانوں کا اصل اختلاف

اسلام میں آنحضرت ﷺ پر نبوت و رسالت کا سلسلہ اختتام پذیر ہو چکا۔ اب ابلاغ دین کی ذمہ داری آنحضرت ﷺ کے خلفاء اور جانشینوں پر عائد کی گئی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی امت کے علماء اور اسلامی دانشور بھی اسی ذمہ داری کے امین ہیں۔ حتیٰ کہ محمدی شریعت میں ہر مسلمان آنحضرت ﷺ کی دعوت کو جہاں جہاں اس کی بساط ہو پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔

اسلام نے آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد آپ کے خلفاء کا اعلان ان الفاظ میں کیا:

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنهم فی الارض - الخ

"وعدہ کیا اللہ نے مومنوں کے ساتھ کہ تم میں سے اچھے عمل والوں کو ضرور خلیفہ بنائے گا جیسا کہ پہلی امتوں کے (بعض) نبیوں کے خلفاء بنائے گئے"۔

مذکورہ بالا قرآنی آیت کا مفہوم یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ پر سلسلہ نبوت و رسالت منقطع ہو چکا ہے۔ اب ابلاغ دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کی تمام تر

Scanned with CamScanner

ذمہ داری آپ کے خلفاء اور جانشینوں پر ہوگی۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

علیکم بسنتی وسنہ الخلفاء الراشدین المھدیین۔

"میری سنت اور میرے خلفاء کے طریقوں کو لازم پکڑو"۔

یہ تھا اسلام کا وہ تصور جسے اس کی پہلی دستاویز قرآن پاک نے دنیا کے سامنے پیش کیا، انہی قرآنی ہدایات کے مطابق آنحضرت ﷺ کے بعد آپ کی مسند پر سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ براجمان ہوئے۔ آپ کے بعد بالترتیب حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ نے آپ کی خلافت اور جانشینی کو رونق بخشی۔

یہیں سے شیعہ اور مسلمانوں کے عقائد میں تفاوت پیدا ہو جاتا ہے۔

شیعہ کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد خلافت کی بجائے امامت کا قیام عمل میں آنا ضروری ہے، جس کے مطابق آنحضرت ﷺ کے داماد اور صحابی حضرت علیؓ اور ان کے بعد حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، اور ان کی اولاد کے گیارہ افراد یکے بعد دیگر درجہ امامت پر فائز ہو کر دنیا کی رہبری کرتے رہے۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ غاصبانہ طور پر مسند رسول پر قابض ہوئے۔

جب شیعہ سے علماء اسلام نے سوال کیا کہ آپ کے اس نظریہ کی دلیل کوئی نہیں جبکہ خلافت اور خلفاء کے بارے میں نصوص قطعیہ قرآن و حدیث میں بے شمار تعداد میں موجود ہیں۔ مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کا اس عقیدہ پر اجماع ہے۔ ۱۴۰۰ سو سال کے ہر دور کے علماء خلفاء راشدین کی حقانیت اور عظمت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ اس پر شیعہ علماء نے کہا، آنحضرت ﷺ کے بعد خلافت کی بجائے تصور امامت کا ذکر قرآن میں موجود تھا لیکن

Scanned with CamScanner

خلفاء ثلاثہ نے قرآن سے وہ آیات قرآن کریم سے نکال دی ہیں۔ اصلی قرآن کی آیات سترہ ہزار تھیں، ان میں عقیدۂ امامت اور بارہ اماموں کے نام بھی تھے۔ علماء اسلام نے کہا، قرآن تو لاریب کتاب ہے اس کی حفاظت کا ذمہ تو خدا تعالیٰ نے لیا ہے، اس میں تبدیلی کیسے آسکتی ہے؟

اس کا جواب دیئے بغیر شیعہ نے اپنی کتاب "اصول کافی" میں تحریر کیا کہ ۱۲ اماموں کا رتبہ آنحضرت ﷺ کے علاوہ دیگر انبیاء سے بلند ہے۔ جب ان سے کہا گیا کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہ کرامؓ میں سے کسی ایک صحابی سے بھی یہ عقیدہ منقول نہیں تو شیعہ نے یہ عقیدہ گھڑا کہ صحابہ کرامؓ تو منافق اور مرتد تھے، معاذ اللہ ان کے دل میں تو ایمان ہی نہیں تھا، وہ تو حضرت علیؓ اور خاندان نبوت کے مخالف تھے۔ وغیرہ وغیرہ

یہ تھا شیعہ کا وہ نقطہ نظر جو ان کی بنیادی کتاب "اصول کافی" میں آج بھی موجود ہے۔ مسلمانوں کے مسلمہ کے عقیدے کے مقابلے میں یہ من گھڑت عقیدہ نہ قرآن سے ثابت کیا جاسکا ہے نہ ہی احادیث میں اس کا کوئی ذکر ملتا ہے، نہ ہی اس کو آنحضرت ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کیا جاسکتا ہے۔

شیعہ کے نظریہ امامت کا مختصر تعارف

آنحضرت ﷺ کے چاروں خلفاء کا انتخاب چار معروف طریقوں سے ہوا، خدا تعالیٰ نے اپنی طرف سے نامزد کرنے کی بجائے ان کا انتخاب لوگوں کی مشاورت پر چھوڑ دیا۔ جبکہ شیعہ کے ہاں نائب رسول کو خدا کی طرف سے نامزد کرنا ضروری تھا اور آنحضرت ﷺ کے بعد کے تمام اماموں کے لیے وحی کا آنا، ان کا ہر جگہ موجود ہونا، عالم الغیب ہونا بھی ضروری ہے۔ یہیں سے شیعہ اور مسلمانوں کے نظریہ کا فرق شروع ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

شیعہ کے ہاں نظریہ امامت نبوت کی طرح ایک ایسا منصب ہے، جو محض اللہ کی طرف سے عطا کیا گیا ہے۔ ان اماموں میں حضرت علیؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، حضرت امام باقرؒ، حضرت امام جعفر صادقؒ، موسیٰ کاظمؒ، رضا کاظمؒ، تقیؒ علی، نقیؒ علی اور حسن عسکریؒ شامل ہیں۔ مسلمانوں کے ہاں یہ تمام بزرگ اپنے اپنے دور کی مقدس اور برگزیدہ ہستیاں ضرور تھیں، لیکن ان میں کوئی بھی نہ تو شیعہ کے مخصوص نظریہ امامت کا مصداق تھا نہ ہی ان اماموں میں سے کسی ایک کو بھی امامت کے اسی نظریہ پر گامزن ہونے کا دعویٰ تھا۔ نہ ہی یہ لوگ وحی الٰہی کے محور تھے نہ ہی کسی دوسری خدائی صفت کے حامل تھے۔ نہ ہی یہ لوگ (سوائے حضرت علیؓ اور حضرت حسنؓ) آنحضرت ﷺ کے بعد مسند اقتدار پر براجمان ہوئے۔

امام کا مفہوم پیشوا اور مقتدا یا کسی فن میں ماہر ہونے سے عبارت ہے، لیکن شیعہ نے لغت عرب اور اصطلاح شریعت سے ہٹ کر اس نام میں وحی الٰہی کی کاملیت اور خدائی صفات کو شامل کر کے عقل و انصاف کا منہ چڑایا ہے۔

نظریہ امامت کے اثبات کے لیے شیعہ نے کہاں کہاں قلابازیاں کھائی ہیں

شیعہ نے اپنے مخصوص نظریہ امامت کو ثابت کرنے کے لیے پورے اسلام کی اصل تصویر کو تبدیل کر ڈالا۔

عقیدہ امامت کو قرآن سے ثابت نہ کر سکنے کے باعث قرآن کو تحریف شدہ کتاب قرار دیا۔ انہیں کلمہ طیبہ کو دو اجزاء سے بڑھا کر پانچ اجزا پر مشتمل کرنا پڑا۔

Scanned with CamScanner

(۱)لاالہ الااللہ محمد (۲)رسول اللہ (۳)علی ولی اللہ (۴) وصی رسول اللہ (۵) وخلیفتہ بلا فصل

اسی عقیدہ امامت کے اثبات کے لیے کئی من گھڑت عقائد گھڑے گئے۔

صحابہ کرامؓ کی تکفیر اور خلفاء راشدین پر منافقت کا الزام بھی اسی بے بنیاد عقیدہ کے لیے لگایا گیا۔

قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

(شیعہ کی معتبر کتابوں کی روشنی میں)

⇐ تحریف اور تغیر و تبدل کے واقع ہونے میں قرآن، تورات و انجیل ہی کی طرح ہے۔ اور منافقین امت پر مسلط ہو کر حاکم بن گئے وہ قرآن میں تحریف کرنے کے بارے میں اسی طریقہ پر چلے جو بنی اسرائیل نے اختیار کیا۔

(فصل الخطاب، ص ۷۰، بحوالہ بنیات، ص ۶۲)

⇐ وہ قرآن جو جبرئیلؑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر لے کر نازل ہوئے تھے اس میں سترہ ہزار آیتیں تھیں۔

(اصول کافی، ص ۶۷۱، بحوالہ بنیات، ص ۵۶)

⇐ اصل قرآن میں بہت سا حصہ ساقط کر دیا گیا ہے۔

(صافی شرح اصول کافی، جز ششم، ص ۷۵، بحوالہ ایضاً ص ۵۶)

⇐ جو روایات صاف طور پر بتاتی ہیں کہ قرآن میں عبارت، الفاظ اور اعراب کے لحاظ سے تحریف ہوئی ہے۔ ان روایات کے صحیح ہونے اور ان کی تصدیق کرنے پر ہمارے اصحاب کا اتفاق ہے۔

(بحوالہ ایضاً، ص ۶۵)

⇐ یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ جو قرآن ہمارے پاس ہے وہ پورے کا پورا اس طرح نہیں ہے جس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا بلکہ اس میں کچھ حصہ ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے قرآن کے خلاف ہے اور کچھ حصے میں تغیر و تحریف واقع ہوئی ہے اور اس میں سے بہت سی چیزیں نکال دی گئی ہیں۔

(دیباچہ تفسیر صافی، بحوالہ احسن الفتاوی ج ۱، ص ۷۵)

- قرآن میں سے جو کچھ نکالا گیا ہے یا اس میں تحریف اور ردوبدل کیا گیا ہے اگر میں ان سب کو بیان کروں تو بات بہت لمبی ہو جائے اور وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کے اظہار کی تقیہ اجازت نہیں دیتا۔

(احتجاج طبرسی، مطبوعہ ایران، ص ۱۲۸، بحوالہ ایضاً ص ۷۵)

- قرآن مجید میں ایسی باتیں بھی ہیں جو خدا نے نہیں کیں۔

(احتجاج طبرسی، ص ۲۵، بحوالہ ایضاً ص ۸۱)

- موجودہ قرآن میں خلاف فصاحت اور قابل نفرت الفاظ موجود ہیں۔

(طبرسی، ص ۳۰، بحوالہ ایضاً)

- موجودہ قرآن کو اولیاء الدین کے دشمنوں نے جمع کیا۔

(ایضاً)

- موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔

(فصل الخطاب، ص ۳۰، بحوالہ ایضاً)

- حضرت علی کا نام قرآن میں کئی مقامات سے نکال دیا گیا۔

(دیباچہ تفسیر صافی، بحوالہ ایضاً ص ۷۵)

- آیت: ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیماO (پ ۲۲، سورہ احزاب، آیت ۷۱) اس طرح نازل ہوئی تھی: ومن یطع اللہ ورسولہ فی ولایہ علی والائمہ من بعدہ فقد فاز فوزا عظیماO یعنی جس نے حضرت علی اور ان کے بعد کے اماموں کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، پس اس نے بہت بڑی کامیابی پا لی۔

(اصول کافی، ص ۲۶۲، بحوالہ ایضاً ص ۷۹)

آیت : فبدل الذین ظلموا قولا غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء بما کانوا یفسقون (پ نمبر۱، آیت نمبر۵۱)
اس طرح نازل ہوئی تھی: فبدل الذین ظالموا ال محمد حقھم قولا غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا ال محمد حقھم رجزا من السماء بما کانوا یفسقون O یعنی ظالموں نے کہنے کے باوجود آل محمد کے حق کو بدل دیا اور آل محمد کے حق میں ظلم کرنے کی وجہ سے نافرمانوں پر ہم نے آسمانی عذاب نازل کیا۔

(اصول کافی، ص ۲۶۷، بحوالہ ایضاً ص ۷۱)

آیت : ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ لکان خیرا لھم (پ نمبر۵، سورہ نساء، آیت نمبر۶۶) یہ اس طرح نازل کی گئی تھی: ولوانھم فعلوا ما یوعظون بہ فی علی لکان خیرا لھم۔ یعنی اگر یہ لوگ علی کے بارے میں کی گئی نصیحت پر عمل کریں تو ان کے لیے بہتر ہو گا۔

(اصول کافی، ص ۲۶۸، بحوالہ ایضاً)

جو دعویٰ کرے کہ اس نے پورا قرآن جس طرح کہ وہ نازل ہوا ہے جمع کر لیا ہے وہ انتہائی درجہ کا جھوٹا ہے۔ پورا قرآن تو صرف حضرت علی اور ان کے بعد اماموں نے جمع کیا ہے۔

(صافی کتاب الحجہ، بحوالہ بینات، ص ۱۰۲)

قرآن جس طرح نازل ہوا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق صرف امیر المومنین علیہ السلام نے آپ کی وفات کے

بعد چھ مہینے مشغول رہ کر جمع کیا تھا۔ جمع کرنے کے بعد اسے لے کر ان لوگوں کے پاس آئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد خلیفہ بن گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی کتاب جس طرح نازل ہوئی ہے، وہ یہ ہے۔ پس ان سے عمر بن خطاب نے کہا کہ ہم کو تمہاری اور تمہارے اس قرآن کی ضرورت نہیں۔ تو امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کے دن کے بعد اس کو نہ تم دیکھ سکو گے اور نہ کوئی اور دیکھ سکے گا جب تک کہ میرے بیٹے مہدی علیہ السلام کا ظہور نہ ہوگا۔ اس قرآن میں بہت سی زیادات ہیں اور یہ تحریف سے خالی ہے...... جب مہدی ظاہر ہوں گے تو موجودہ قرآن آسمان کی طرف اٹھا لیا جائے گا اور وہ اس قرآن کو نکال کر پیش فرمائیں گے، جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے جمع فرمایا تھا۔

(انوار النعمانیہ، جلد دوم، طبع ایران، از سید نعمت اللہ الموسوی الجزائری، ص ۳۵۷ تا ۳۶۴، بحوالہ بنیات، ص ۵۹)

Scanned with CamScanner

امامت کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

- نبی کریم ﷺ کے بعد آنحضرت کے بارہ خلیفہ تھے' وہ حضرت علی سے لے کر امام مہدی تک بارہ امام برحق ہیں۔ جس طرح نبی کریم کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنایا ہے' اسی طرح....... بارہ اماموں کو خدا نے امام بنایا ہے۔ یہ بارہ امام نبی کریم کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں۔

(کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ از غلام حسین نجفی' ص ۲۵۳)

- امامت اللہ عزوجل کی طرف سے متعین شخصوں کے لیے ایک عہد ہے امام کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ اپنے بعد کے لیے نامزد امام کے سوا کسی دوسرے کی طرف امامت منتقل کر دے۔

(اصول کافی' ص ۱۷۰' بحوالہ ایرانی انقلاب' ص ۱۶۱)

- امامت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے بالاتر ہے۔

(حیات القلوب' از باقر مجلسی جلد سوم' طبع ایران' ص ۲۰۱' بحوالہ بینات' ص ۷۸)

- حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(حیات القلوب' از باقر مجلسی' ج ۳' ص ۳' بحوالہ ایضاً ص ۱۱۰)

- ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(الحکومت الاسلامیہ از خمینی' طبع ایران' ص ۵۲' بحوالہ ایضاً ص ۷۹)

- ائمہ اطہار سوائے جناب سرور کائنات ﷺ کے دیگر تمام انبیاء اولوالعزم وغیرہم سے افضل و اشرف ہیں۔

(احسن الفوائد' فی شرح العقائد شیخ صدوق از محمد حسین مجتہد ص ۴۰۶' بحوالہ ایضاً)

⬅ ہمارے ائمہ معصومین کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کے مثل ہیں۔ وہ کسی خاص طبقے اور کسی خاص دور کے لوگوں کے لیے مخصوص نہیں ہیں۔ وہ ہر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لیے ہیں اور قیامت تک ان تعلیمات کو نافذ کرنا اور ان کی اتباع کرنا واجب ہے۔

(الحکومت الاسلامیہ' از خمینی ص ۱۱۳' بحوالہ ایرانی انقلاب' ص ۳۸)

⬅ نبی ﷺ کے بعد امیرالمومنین علیہ السلام امام تھے' ان کے بعد حسن امام تھے' ان کے بعد حسین امام تھے' ان کے بعد...... جو اس کا انکار کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ اور رسول کی معرفت کا انکار کیا۔

(اصول کافی' ص ۱۰۶' بحوالہ ایضاً ص ۱۲۱)

⬅ علی علیہ السلام کی ولایت کا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کے تمام صحیفوں میں لکھا ہوا ہے اور اللہ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جو محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو اور اس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو۔

(اصول کافی' ص ۲۷۶' بحوالہ ایضاً ص ۱۲۲)

⬅ حضرت علی کو فضیلت کا وہی درجہ اور مقام حاصل ہے جو محمد ﷺ کو حاصل تھا۔

(اصول کافی' بحوالہ بنیات' ص ۱۰۹)

⬅ اللہ نے بندوں پر علی کی اطاعت اسی طرح فرض کی تھی جس طرح محمدؐ کی اطاعت لوگوں پر فرض تھی۔

Scanned with CamScanner

(رجال کشی، ص ۲۶۵، بحوالہ ایضاً)

⬅ حضرت علیؑ کی افضلیت بعد النبیؐ کا منکر کافر ہے۔

(تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی، ص ۱۷)

⬅ جب قائم آل محمد (مہدی) ظاہر ہوں گے..... سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمدؐ ہوں گے اور ان کے بعد علیؓ ہوں گے۔

(حق الیقین از باقر مجلسی، مطبوعہ ایران، ص ۱۳۹، بحوالہ ایرانی انقلاب، ص ۱۷۹)

⬅ جب ہمارے قائم (مہدی) ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہ کو زندہ کریں گے اور اس پر حد جاری کریں گے۔ (نعوذ باللہ)

(ص ۱۷۹، ایضاً)

⬅ اللہ تعالیٰ ازل سے اپنی وحدانیت کے ساتھ منفرد رہا۔ پھر اس نے محمدؐ اور علیؑ اور فاطمہؓ کو پیدا کیا، پھر یہ لوگ ہزاروں صدیاں ٹھہرے رہے، اس کے بعد اللہ نے دنیا کی تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ پھر ان مخلوقات کی تخلیق پر ان کو گواہ بنایا، ان کی اطاعت اور فرماں برداری ان تمام مخلوقات پر فرض کی اور ان مخلوقات کے معاملات ان کے سپرد کر دیئے۔ پس یہ حضرات جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کر دیتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کر دیتے ہیں۔

(اصول کافی، ص ۲۷۸، بحوالہ ایضاً ص ۱۲۵)

⬅ یہاں محمد، علی اور فاطمہ سے مراد یہ تینوں حضرات اور ان کی نسل سے پیدا ہونے والے تمام ائمہ ہیں۔

(الصافی شرح اصول کافی، جز سوم، حصہ دوم، ص ۱۴۹، بحوالہ ایضاً ص ۱۲۶)

⬅ امام معصوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و توفیق اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اللہ اس کو سیدھا رکھتا ہے۔ وہ غلطی، بھول چوک اور

Scanned with CamScanner

لغزش سے محفوظ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معصومیت کی اس نعمت کے ساتھ اس کو مخصوص رکھتا ہے، تاکہ وہ اس کے بندوں پر اس کی حجت ہو اور اس کی مخلوق پر شاہد ہو۔

(اصول کافی، ص ۱۲۱، بحوالہ ایضاً)

امام کی دس خاص نشانیاں ہیں: وہ بالکل پاک و صاف پیدا ہوتا ہے، ختنہ شدہ پیدا ہوتا ہے، پیدا ہو کر زمین پر آتا ہے تو اس طرح آتا ہے کہ دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھے ہوتا ہے اور بلند آواز سے کلمہ شہادت پڑھتا ہے، اس کو کبھی جنابت (یعنی غسل کی ضرورت) نہیں ہوتی، سونے کی حالت میں صرف اس کی آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار رہتا ہے، اس کو کبھی جمائی نہیں آتی، نہ وہ کبھی انگڑائی لیتا ہے، وہ جس طرح آگے کی جانب دیکھتا ہے اسی طرح پیچھے کی جانب سے بھی دیکھتا ہے، اس کے پاخانہ میں مشک کی سی خوشبو آتی ہے اور زمین کو اللہ کا حکم ہے کہ وہ اس کو چھپا لے اور نگل لے اور جب وہ رسول اللہ ﷺ کی زرہ پہنتا ہے تو وہ اسے بالکل فٹ آتی ہے اور جب کوئی دوسرا ہی زرہ پہنتا ہے چاہے وہ لمبا ہو یا ٹھگنا وہ زرہ اس کو ایک بالشت بڑی رہتی ہے۔

(اصول کافی، ص ۲۴۶، بحوالہ ایضاً ص ۱۲۸)

علیؓ کی فضیلت محمدؐ کی فضیلت جیسی ہے اور محمدؐ کو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے اور علیؓ کے کسی حکم پر اعتراض کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ پر اعتراض کرنے والا ہے، کسی بڑی یا چھوٹی بات پر ان کا انکار کرنے والا، اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے درجہ پر ہے۔ امیر المومنین اللہ کا وہ دروازہ تھے کہ ان کے سوا کسی اور دروازہ سے اللہ تک نہیں پہنچا جا سکتا، وہ اللہ کا ایسا

راستہ تھے جو کوئی اس کے سوا کسی اور راستے پر چلا وہ ہلاک ہو جائے گا اور اسی طرح تمام آئمہ ہدیٰ کے لیے یکے بعد دیگرے فضیلت جاری ہے۔

(اصول کافی کتاب الحجہ۔ بحوالہ ایضاً ص ۱۳۳)

⬅ مولیٰ علی کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آنجناب کے مخالفین خواہ عائشہؓ ہو، معاویہؓ ہو، مالک (بن انسؓ) ہو اور ابن تیمیہ ہو یہ نواصب ہیں۔

(تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی، ص ۷۰)

----- آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً ص ۱۹۵)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

⬅ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے رحلت فرما جانے کے بعد سوائے چار افراد علیؓ بن ابی طالب، مقداد، سلمان اور ابوذرؓ کے سوا سب مرتد ہو گئے۔

(حیات القلوب از باقر مجلسی، ص ۲۶۷، بحوالہ بینات ص ۱۰۶)

مرتد سے مراد ایسا کافر ہے جو اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہو جائے اور شرعی حکم کے مطابق یہ واجب القتل ہوتا ہے"۔ (از مرتب)

⬅ جو تم نے ماں کے صحابہ، صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے، ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارا بڑے سے بڑا عالم بھی ان بے چاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔

Scanned with CamScanner

(تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی، ص۵۵)

⬅ اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادران اسلام میں جو کچھ نزاع ہے وہ صرف اصحاب ثلاثہ (ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ) کے بارے میں ہے۔ اہلسنت ان کو بعد از نبی تمام اصحاب امت سے افضل جانتے ہیں اور ہم ان کو دولت ایمان و ایقان اور اخلاص سے تہی دامن جانتے ہیں۔

(تجلیات صداقت از محمد حسین مجتہد، ص ۲۰۴، بحوالہ بینات، ص ۱۸)

⬅ ابو بکرؓ و عمرؓ اور ان کے رفقاء دل سے ایمان نہیں لائے تھے، انہوں نے (در طمع ریاست خود را بدین پیغمبر چسپاندہ بودند) خود کو حکمرانی کی لالچ میں پیغمبر علیہ السلام کے دین کے ساتھ چپکا رکھا تھا۔

(کشف الاسرار، از خمینی، ص ۱۱۲، بحوالہ بینات، ص ۵۰)

⬅ شیخین (ابو بکرؓ و عمرؓ) قرآن کے واضح احکام کی مخالفت کیا کرتے تھے۔

(الجامع الکافی، کتاب الروضہ، ص ۶۲، بحوالہ بینات، ص ۴۳)

⬅ جہنم میں ایک صندوق ہے جس میں بارہ آدمی بند ہیں۔ چھ پچھلی امتوں کے اور چھ اس امت کے...... پچھلی امتوں کے چھ آدمی تو یہ ہیں: قابیل، نمرود، فرعون، صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا قاتل، بنی اسرائیل میں سے وہ دو آدمی ہیں جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور ان کی امتوں کو گمراہ کیا اور اس امت کے چھ آدمی یہ ہیں: دجال، ابو بکرؓ، عمرؓ، ابو عبیدہ بن الجراحؓ، سالم موئی حذیفہ، سعید بن العاصؓ

(جلاء العیون باقر مجلسی، ص ۷، ۱۴، بحوالہ بینات، ص ۴۴)

⬅ شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا، میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ سے

زیادہ بد بخت کوئی مخلوق پیدا نہیں کی ہوگی' تو اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ میں نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو تجھ سے بھی زیادہ بد بخت ہے۔ تو جہنم کے داروغہ کے پاس جا تاکہ وہ تجھ کو اس مخلوق کی صورت اور اس کی جگہ دکھلادے تو میں جہنم کے داروغہ کے پاس گیا...... وہ جہنم کی طرف لے گیا...... وہ مجھے جس طبقے میں لے جاتا اس میں سے ایسی آگ نکلتی جو اس سے پہلے سب طبقوں کی آگ سے زیادہ تاریک اور زیادہ گرم ہوتی۔ یہاں تک کہ وہ مجھے جہنم کے ساتویں طبقہ میں لے گیا...... میں نے جہنم کے اس ساتویں طبقہ میں دو آدمیوں کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور ان کو اوپر کی جانب لٹکا دیا گیا ہے اور ان کے سر پر دو گروہ ہیں اور ان دونوں پر آگ کے گرز مارتے ہیں۔ میں نے کہا یہ دونوں کون ہیں؟ اس نے کہا' یہ ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں۔

(حق الیقین باقر مجلسی' ص ۵۰۹' ۵۱۰' بحوالہ بینات' ص ۴۶)

پس ان دو منافق مردوں (ابو بکرؓ و عمرؓ) اور دو منافق عورتوں (عائشہؓ و حفصہؓ) نے باہم اتفاق کر لیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دے کر شہید کر دیا جائے۔

(حیات القلوب' ج ۲' ص ۷۴۵' بحوالہ ایران انقلاب' ص ۲۲۲)

جو کردار نوح اور لوط علیہ السلام نبی کی بیویوں نے ان نبیوں کے خلاف ادا کیا تھا وہی کردار جناب عائشہؓ بنت ابی بکرؓ اور جناب حفصہؓ بنت عمرؓ نے اپنے شوہر پیغمبر اسلام کے خلاف ادا کیا۔

(سہم مسموم از غلام حسین نجفی' ص ۲۰)

جس طرح نوح اور لوطؑ کی بیویاں طیبات میں داخل نہیں اسی طرح جناب عائشہؓ اور حفصہؓ بھی طیبات میں داخل نہیں۔

(ایضاً ص ۲۱)

⬅ کسی عاقل کے لیے اس بات کی گنجائش نہیں کہ وہ عمرؓ کے کافر ہونے میں شک کرے پس خدا اور رسول کی لعنت ہو عمرؓ پر اور اس شخص پر جو اس کو مسلمان سمجھے اور ہر اس شخص پر جو کہ عمرؓ پر لعنت کرنے کے معاملہ میں توقف کرے۔

(جلاء العیون باقر مجلسی، ص ۴۵، بحوالہ بینات ص ۴۵)

⬅ عائشہؓ ناصبہ ہو کر مری ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی، ص ۴۱) آل رسولؐ کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً ص ۱۱۵)

⬅ ہم نے ان (عائشہؓ) کے ماں ہونے کا انکار کب کیا ہے مگر اس سے ان کا مومنہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا۔ ماں ہونا اور ہے اور مومنہ ہونا اور۔

(تجلیات صداقت محمد حسین مجتہد، ص ۸۷۴، بحوالہ بینات، ص ۱۹)

⬅ ہم ایسے خدا کو پوجتے اور جانتے ہیں کہ جس کے کام عقل کے مطابق ہوں نہ کہ اس خدا کو جو یزید، معاویہؓ اور عثمانؓ جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو حکومت دے دے۔

(کشف الاسرار، از خمینی، ص ۱۰۷، بحوالہ ایرانی انقلاب ص ۶۱)

⬅ ابن عمر کافر تھا (تحفہ حنفیہ از نجفی ص ۴۱)--- انس بن مالک بھی منافقین اشرار اور مخالفین اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً ص ۳۴)--- عبداللہ بن مسعودؓ کافر مرتد تھا (ایضاً ص ۳۶)--- عبداللہ بن زبیرؓ کافر اور مرتد تھا (ایضاً ص ۳۵)--- ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرار، ملعونین احمد مختار اور دشمنان اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً ص ۳۷)--- ابو ہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ

لگا ہوا تھا (ایضاً ص ۳۲)--- بلی کا باپ صحابی 'ابو ہریرہ کافر ہو گیا (ایضاً ص ۲۶۷)---

ان الذین امنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادو کفرالم یکن اللہ لیغفرلھم ولا لیھدیھم سبیلا ○ (پ ۵ 'سورہ نساء' آیت نمبر ۱۳۷)

"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے ' پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے ' پھر وہ کفر میں بڑھ گئے ' ایسے لوگوں کی نہ تو اللہ بخشش فرمائے گا اور نہ انہیں ہدایت دے گا" ---- قرآن مجید کی یہ آیت ابو بکرؓ عمرؓ عثمانؓ کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ یہ تینوں شروع میں رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے اور جب ان کے سامنے حضرت علیؓ کی ولایت و امامت کا مسئلہ پیش کیا گیا تو یہ تینوں اس سے منکر ہو کر کافر ہو گئے۔ پھر حضورؐ کے فرمانے سے امیر المومنین کی بیعت کر کے ایمان لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد امیر المومنین کی بیعت کا انکار کر کے پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں اتنے بڑھ گئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے بھی بیعت لے لی جو امیر المومنین سے بیعت کر چکے تھے۔ یہاں تک کہ ان میں ایمان کی معمولی ترین مقدار بھی باقی نہ رہی۔

(اصول کافی 'ص ۲۶۵ 'بحوالہ ایرانی انقلاب 'ص ۱۵۸)

ان الذین ارتدوا علی ادبارھم من بعد ما تبین لھم الھدی۔ (پ ۲۶ 'سورہ محمد' آیت ۲۵)

"جب ہدایت واضح ہو کر ان کے سامنے آ گئی تو وہ لوگ کفر کی حالت میں پلٹ کر مرتد ہو گئے"۔ (ایضاً)

ولکن اللہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی

Scanned with CamScanner

قلوبکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان۔(پ۲۶، سورہ حجرات، آیت ۷)

"اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں ایمان کی محبت پیدا کر دی اور تمہیں کفر، فسق یعنی بدترین گناہ اور عصیان یعنی نافرمانی سے نفرت دلائی"---- اس آیت میں ایمان سے امیر المومنین علیہ السلام کفر سے اول (ابوبکرؓ) فسق سے ثانی (عمرؓ) اور عصیان سے ثالث (عثمانؓ) مراد ہیں۔

(اصول کافی، ص۲۶۹، بحوالہ ایرانی انقلاب ص۱۵۸)

صاحب الامر (امام مہدی) مکہ معظمہ کے بعد مدینہ جائیں گے...... حکم دیں گے کہ دونوں (ابوبکرؓ و عمرؓ) کو ان کی قبروں سے باہر نکالا جائے...... ان کا کفن اتار کر ان کی لاشوں کو ایک بالکل سوکھے درخت پر لٹکا دیا جائے...... وہ سوکھا درخت جس پر لاشیں لٹکائی جائیں گی ایک دم سرسبز ہو جائے گا...... اور جب خبر مشہور ہوگی تو لوگ...... دیکھنے کے شوق میں دور دور سے مدینہ آجائیں گے...... ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ جو لوگ ان لوگوں سے محبت و عقیدت رکھتے ہیں وہ الگ کھڑے ہو جائیں...... اس کے بعد صاحب الامر فرمائیں گے۔ ان دونوں (ابوبکرؓ و عمرؓ) سے بیزاری کا اظہار کرو ورنہ تم پر ابھی خدا کا عذاب آئے گا۔ وہ لوگ جواب دیں گے ہم ان کے بجائے تم سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو تم پر ایمان لائے اور جنہوں نے تمہارے کہنے سے ان بزرگوں کو قبروں سے نکال کر ان کے ساتھ توہین کا معاملہ کیا۔ ان لوگوں کا جواب سن کر امام مہدی کالی آندھی کو حکم دیں گے کہ ان سب کو موت کے گھاٹ اتار دے۔ پھر امام مہدی حکم دیں گے کہ

ان دونوں کی لاشوں کو درخت سے اتارا جائے پھر ان دونوں کو قدرت الٰہی سے زندہ کریں گے اور حکم دیں گے کہ تمام مخلوق جمع ہو پھر یہ ہو گا کہ دنیا کے آغاز سے اس کے ختم تک جو بھی ظلم اور جو بھی کفر ہوا ہو گا اس سب کا گناہ ان دونوں پر لازم کیا جائے گا...... جو بھی خون ناحق کیا گیا ہو گا، کسی عورت کے ساتھ جہاں کہیں بھی زنا کیا گیا ہو گا، جو سود یا حرام مال کھایا گیا ہو گا اور جو ظلم و ستم امام غائب کے ظہور تک دنیا میں کیا گیا ہو گا، ان سب کو ان دونوں کے سامنے گنایا جائے گا...... وہ دونوں اقرار کریں گے کہ اگر پہلے ہی دن خلیفہ برحق یعنی حضرت علیؓ کا حق وہ غصب نہ کرتے تو ان گناہوں میں سے کوئی بھی نہ ہوتا۔ اس کے بعد صاحب الامر حکم دیں گے کہ جو لوگ موجود ہیں وہ ان دونوں سے قصاص لیں اور ان کو سزا دی جائے...... پھر صاحب الامر حکم دیں گے کہ ان کی راکھ کو دریاؤں پر چھڑک دے...... اس طریقہ سے دن رات میں ان دونوں کو ہزار بار موت دی جائے گی اور زندہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد خدا جہاں چاہے گا ان کو لے جائے گا اور عذاب دیتا رہے گا۔

(حق الیقین باقر مجلسی، ص ۱۴۵، بحوالہ ایرانی انقلاب، ص ۲۱۴ تا ۲۱۹)

(بحوالہ "متفقہ فتویٰ" از مولانا منظور احمد نعمانی)

ان تصریحات کے بعد یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو گئی ہے کہ شیعہ کا امت مسلمہ سے اصل اختلاف عقیدہ امامت پر ہے۔ مسلمانوں کے ہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عقیدہ خلافت رکھنا ضروری ہے، جس کو قرآن عظیم نے آیت استخلاف میں پیش کیا ہے۔ جب کہ شیعہ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علیؓ اور آپ کی اولاد کے گیارہ بزرگوں کی امامت کا

ایک مخصوص تصور ہے۔ اس تصور کی تائید کلمہ، قرآن، تعلیمات رسول اور صحابہ کرامؓ سے نہ ملنے کے باعث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے طویل عرصہ بعد ۳۰۱ھ میں شیعان علیؓ کے گروہ نے اپنے عقائد کو باقاعدہ مذہب کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ وہ مذہب جو حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ کی جنگ میں بغض معاویہؓ کے باعث سیاسی طور پر قائم ہوا تھا، اس کے خدوخال سنوارنے کے لیے حضرت علیؓ اور آپ کی اولاد کی امامت کا عقیدہ تیار کر کے شریعت محمدیہؐ، محمدؐ کی اولاد کے نام پر طلسماتی داستان کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ شیعہ نے عقیدہ امامت کے اثبات کے لیے تحریف قرآن اور تکفیر صحابہ کا عقیدہ تو گھڑا ہی تھا، نئے مذہب کے لیے آئمہ کی طرف بھی ایسی ایسی باتیں منسوب کی گئیں، جن کا ذخیرہ قرآن و حدیث میں کوئی ذکر نہیں۔ تفصیل کے لیے راقم کی کتاب "تعلیمات آل رسول" بہترین رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔

سپاہ صحابہ کے کارکنوں کے مطالعہ کیلئے لازمی کتابیں

سپاہ صحابہ کے کارکنوں کیلئے 25% خصوصی رعایت

سپاہ صحابہ کیا ہے؟ کیا چاہتی ہے؟ (اغراض و مقاصد)	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	5 / 3 روپے
سپاہ صحابہ کا نصب العین اور اسکے تقاضے (القول والعمل)	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	
پیغام توحید و سنت	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	25 روپے
اسلام کیا ہے؟ انگریزی اُردو	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	15 روپے
رہبر و رہنما	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	120 روپے
اسلام میں صحابہ کرام کی آئینی حیثیت	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	140 روپے
حضرۃ سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدنا عمر فاروق رضؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدنا عثمان ذوالنورین رضؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدنا علی المرتضیٰ رضؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدنا حسنؓ بن علیؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدنا حسینؓ بن علیؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدنا معاویہؓ بن ابوسفیانؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدہ عائشہؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ سیدہ فاطمہؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ عبداللہ بن زبیرؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرۃ عبدالرحمٰن بن عوفؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
حضرت خالد بن ولیدؓ	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	روپے
قادیانی غیر مسلم کیوں؟ انگریزی اردو	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	25 روپے
گستاخ صحابہ کی شرعی سزا	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	15 روپے
خلافت و حکومت	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	200 روپے
مولانا حق نواز شہید کا تعارف اور جدوجہد	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	15 روپے
اصحاب رسولؐ	سید نفیس الحسن بخاریؒ	
دفاع حضرت معاویہؓ	حضرۃ قاضی مظہر حسین، چکوال	

افسران حکومت کے نام	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	15 روپے
خمینی ازم اور اسلام انگریزی اردو	ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی	40 روپے
حقیقت مذہب شیعہ	مولانا شیر علی	15 روپے
بطلان مذہب شیعہ	مولانا عبدالشکور لکھنویؒ	15 روپے
ایرانی انقلاب اور شیعیت	مولانا منظور احمد نعمانی	45 روپے
تاریخ مذہب شیعہ	مولانا عبدالشکور لکھنویؒ	45 روپے
فرقہ واریت کیا ہے؟	ایم آئی صدیقی	10 روپے
شیعہ اور قرآن	مولانا عبدالشکور لکھنویؒ	40 روپے
سپاہ صحابہ کی پارلیمانی جدوجہد	محمود اقبال	25 روپے
معیار صحابیت	ڈاکٹر علامہ خالد محمود	40 روپے
مولانا حق نواز شہید کی پندرہ تقاریر	از مولانا محمد ضیاء القاسمی	40 روپے
مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی کی پندرہ تقاریر	محمود اقبال	80 روپے
رشتہ فاروقؓ و علیؓ	حافظ محمد اقبال رنگونی	25 روپے
امام مہدی کے بارے میں شیعہ اور سُنی مسالک کا نقطہ نظر	ایم آئی صدیقی	
حکایات صحابہؓ	مولانا محمد زکریا قدس سرہٗ	
تحفہ شیعیت اور صراط مستقیم	مولانا محمد یوسف لدھیانوی	
حضرۃ معاویہؓ اور تاریخی حقائق	مولانا محمد تقی عثمانی	
ردّ الروافض	مولانا احمد رضا خانؒ فاضل بریلوی	
الشیعہ والسنۃ	علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ	
ارشاد الشیعہ	حضرۃ مولانا سرفراز خان صفدر	
ایک ہزار سوال کا جواب	مولانا مہر محمد میانوالوی	
خلفائے راشدین	علامہ عبدالستار تونسوی	
اہلسنت پاکٹ بک	علامہ دوست محمد قریشی	
کوئی کتاب وی پی نہیں بھیجی جائے گی۔		

پتہ: ادارہ اشاعت المعارف ◎ ریلوے روڈ فیصل آباد ۰۴۱۱ ۶۳۰۰۲۳

Scanned with CamScanner